تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا ناضروری ہے

حسنِ انتقاد

سید ذوالکفل بخاری

مولانا عبید اللہ سندھیؒ اور اُن کے ناقد

مصنف: مولانا سعید احمد اکبرآبادیؒ
ناشر: المجمع اکیڈمی، عزیز مارکیٹ اردو بازار

قیمت: ۴۵ روپے، کتابت/طباعت: معیاری، ضخامت: ۲۳۲ صفحات

امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی کے نام سے کون واقف نہیں؟ شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ کے دست راست، فاضل داران حریت کے پیشرو، امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے افکار کے علم بردار، علم و عمل کے شہسوار۔

زیر تبصرہ کتاب میں ایک بڑے آدمی کے قلم سے ایک بہت بڑے آدمی کا دفاع ہے۔ کتاب کے ابتداء میں مولانا سعید الرحمٰن علوی نے صحیح فرمایا ہے کہ:

"برصغیر کی مظلوم شخصیات میں ایک نام مولانا سندھیؒ کا ہے جو سمندر پار کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور وقت کے جلیل القدر علماء اور صوفیاء سے استفادہ کے بعد جدوجہد آزادی کے علم بردار میں شامل ہو گئے اور پھر اس منزل کے حصول کیلئے انہیں وہاں کی خاک چھاننی پڑی کہ مرجع و مستجع ڈراؤنگ روم میں بیٹھ کر اسلام اور آزادی کا شور مچانے والے اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ یہ کتاب مولانا سندھی پر کی جانے والی تنقید کا ایسا مؤثر جواب ہے کہ حضرت کمروں میں بیٹھ کر نعرے لگانے والے دم نہیں مار سکے۔"

خمینی موت کے دروازے پر

مرتب: ابوحسین نگاہ
ناشر: عالی پبلیکیشنز، ملتان، ضخامت: ۶۴ صفحات

قیمت: ۶۱ روپے، کتابت/طباعت: اچھا، سیدہ پرنٹ: سنجاری اکیڈمی، دارالہدیٰ اسلام، مہربان کالونی ملتان۔

خمینی کی موت ہمارے عہد کا اتنا بڑا اہم واقعہ ہے کہ جتنا خود انقلاب ایران! انقلاب ایران نے اقوام عالم اور عالم اسلام کو جس طرح تڑپایا بیدار کیا ہے اس کی نظیر بالکل انقلاب کی نصف کے وقت پیش کی جا رہی ہے۔ یہ موت محض ایک واقعہ ہی نہیں بلکہ ایک موضوع اور ایک حوالہ ہے۔ کیوں اور کیسے؟ اسی کا جواب "خمینی موت کے دروازے پر" میں دیا گیا ہے۔

ہوشربا انکشافات، چشم کشا حوالے، ناقابل تردید حقائق۔ فکر انگیز تجزیے، حیرت انگیز معلومات اور ایسے بہت سے شخصیات پر مبنی یہ اپنی نوعیت کی پہلی اور یادگار کوشش ہے گویا تصنیف بھی اور تصنیف بھی۔ موت خمینی پر، مبنی جرائد کے گراں قدر تبصروں کا مجموعہ یقیناً تاریخ، مذہب، سیاست، ادب اور سماجیات سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کے فکر و نظر کی سرمائے میں نہایت خوشگوار اضافہ ثابت ہوگا۔

تجدید سبائیت بجواب خلافت و ملوکیت

مصنف: حضرت مولانا محمد صدیق زندہ
ناشر: مکتبہ تحفظ ختم نبوت

مہربان ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔ قیمت: چار روپے، ضخامت: ۱۳۲ صفحات

سید مودودی مرحوم کی تصنیف "خلافت و ملوکیت" کے متعلق عہد اُمت کا متفقہ نقید ہے کہ یہ تاریخ اسلام کی سراسر غلط تعبیر ہے لیکن یہ دراصل یہ کہا کہ نہیں نے سبائیت "تجدید سبائیت" حضرت مولانا محمد صدیق کا وہ معرکۃ الآراء کتاب ہے کہ جسے نہ سننے والوں کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں بجز ہٹ دھرمی کے۔ "مودودی" کے شیدائی گفتار کے غازی حضرات کو ضرور اس کا مطالعہ فرمانا چاہیئے تاکہ وہ علم کی طاقت، استدلال کی قوت اور زبان و بیان کے باطن سے مستفید ہو سکیں۔

یہ کتاب بھی ایک عرصہ کے بعد دوبارہ چھاپ دی گئی ہے۔ اُمید کی جانی چاہیئے کہ مسموم اذہان کی اصلاح کے لئے اس سے بڑے پیمانے پر فائدہ اُٹھایا جائیگا۔